

رُبَاعِیَاتُ

از

(جناب شارق میرٹھی ایم۔ اے)

بہنسی

ہر گل کو جن میں کھلکھلاتے دیکھا ہر غمِ فلک کو جگگانے دیکھا
ہونٹوں پر مرے بہنسی جو آئی شارق کونین کو میں نے مسکراتے دیکھا

نگاہِ شوق

ہر ذرے کے دامن میں ستارے دیکھے ہر بھول کے پہلو میں شرابے دیکھے
جس سمت نگاہِ شوق ڈالی شارق سکھڑے ہوئے ہم نے ماہِ باد کو دیکھے

استفسار

منوم ہے کس لئے ہر اس کیوں ہے؟ انجام کے خوف سے پریشاں کیوں ہے؟
موجوں سے پیامِ غم لینے والے طوفانِ حیات سے گریزاں کیوں ہے؟

اِثَار

ہب کے دفا کے گیت گائے کوئی حق کے لئے جاں پہ کھیل جائے کوئی
بدوں پر تو سب نثار ہو جاتے ہیں غیروں کے لئے ہو بہائے کوئی